مصر میں افکار امام احمد کی اشاعت میں طلبۂ ہند کی خدمات

سرزمین مصر عرصۂ دراز سے صوفیوں کی آماجگاہ بنی ہوئی ہے اور پوری دنیا میں تصوف اور اہل تصوف سے پہچانی جاتی ہے یہی وجہ ہے کہ مسلمانوں میں پائے جانے والے تمام فرق کی نگاہیں اس پہ لگی ہوئی ہے بالخصوص عالم اسلام کی سب سے قدیم دینی درسگاہ جامعۃ الازہر الشریف پر کیونکہ یہیں سے اہل تصوف کی صدائیں پورے عالم میں بازگذشت کرتی ہیں۔

الحمد للہ آج بھی یہ سلسلہ بہت سارے مراحل کو عبور کرتے ہوئے اپنی منہج قدیم پر قائم ہے اور تصوف کے فروغ میں مثالی کردار ادا کر رہا ہے۔ چنانچہ جب ہم دیکھتے ہیں کہ باب عقائد میں اہل تصوف کے جو افکار و نظریات یہاں ہیں وہی افکار و نظریات چودہویں صدی کے مجدد اہل سنت امام احمد رضا خاں فاضل بریلوی کے بھی ہیں اس لیے جب ہندی مسلمانوں کا نام عالم عرب میں لیا جاتا ہے تو بریلویوں کا نام اہل تصوف کے حوالے سے سرفہرست رہتا ہے۔

لیکن افسوس ہمارے شاطر دشمنوں نے عالم عرب میں بریلویوں کے ساتھ صوفیت کو تو جوڑ کر رکھا لیکن ہمارے اصل عقائد و افکار و نظریات کو قدیم صوفیاء کرام کے منہج سے الگ بتا کر اپنا مزعومہ غلط عقائد، افکار و نظریات کو ہم سے منسوب کر دیا اور یہ تاثر دینے کی کوشش کی کہ یہ تو صوفی ضرور ہیں لیکن ان کے افکار و نظریات وہ نہیں جو عرصۂ دراز سے صوفیاء کرام کے ہیں بلکہ ان کی اپنی کچھ اختراعات ہیں مثلا (۱) یہ نبی پاک صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کے بشریت کی نفی کرتے ہیں (۲) آپ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کے علم غیب کو اللہ عزوجل کے برابر تسلیم کرتے ہیں اس طرح کی ان کی باب عقائد میں بہت ساری اختراعات ہیں جس کے بنیاد پر یہ مشرک گمراہ اور گمراہ گر ہیں۔

اس طرح کے سارے من گھڑت بے بنیاد افکار و نظریات کا علمی جواب ہمارے علماء اہل سنت بہت پہلے ہی دے چکے ہیں، لیکن صد حیف جن عقائد کو بریلوی عقائد کہہ کر مشرک و گمراہ قرار دیا گیا ہے وہ قرآن و حدیث اور متقدمین علماء اہل سنت سے ثابت اور منقول ہے۔ کوئی ایک ایسا عقیدہ بھی پیش نہیں کیا جا سکا جو بریلویوں کی ایجاد ہو اور متقدمین ائمہ اہل سنت سے ثابت نہ ہو جیسا کہ خود بزبان عربی بریلویوں کے خلاف لکھنے والا احسان الہی ظہیر اپنی کتاب ''البریلویۃ تاریخ وعقائد'' میں لکھتا ہے کہ ''یہ جماعت اپنی پیدائش اور نام کے لحاظ سے نئی ہے لیکن افکار اور عقائد کے اعتبار سے قدیم ہے'' (ص:۷) چند صفحہ کے بعد رقمطراز ہے:

''ابتداء میرا گمان تھا کہ یہ فرقہ پاک و ہند سے باہر نہیں ہوگا مگر یہ گمان زیادہ دیر قائم نہیں رہا میں نے یہی عقائد مشرق کے آخر حصہ سے مغرب کے آخر حصے تک اور افریقہ سے ایشیا تک اسلامی ممالک میں دیکھے۔'' (ص:۱۰)

یہ کتاب تو تضاد بیانیوں سے بھری پڑی ہے۔ باوجود اس کے عقل کے مارے نجدی وہابی اس کو عالمی پیمانے پر پھیلا رہے ہیں اور اب بھی مہما امکن پھیلانے کی سعی لاحاصل کر رہے ہیں لیکن حق سر چڑھ کر ہی بولتا ہے اگر چہ وقتی طور پر کافی دشواریوں کا سامنہ ہوتا ہے لیکن جب حقائق کا انکشاف ہوتا ہے تو باطل خود ہی خائب وخاسر ہونا پڑتا ہے۔

کچھ اس طرح کی فضا مصر میں بھی وہابیوں، دیوبندیوں اور ندویوں نے پیدا کی کیونکہ یہ زمین تصوف اور اہل تصوف کے نام سے جانی جاتی ہے اس لیے انہوں نے صوفیائے کرام کا لبادہ اوڑھ کر بریلویوں کے خلاف زہر افشانیاں کی اور اب بھی کرتے رہتے ہیں۔

اب ان ساری افتراءات واتہامات کا سدباب کرنے کے لیے از ہر شریف میں زیر تعلیم حساس طلبہ ہند کمر بستہ ہو چکے ہیں ۔چنانچہ ابھی ایک سال کا عرصہ بھی نہ گذرا کہ امام احمد رضا خاں فاضل بریلوی کے عقائد ونظریات پر مشتمل مندرجہ ذیل کتابیں جماعت رضائے مصطفٰی برطانیہ کے تعاون سے مارکیٹ میں آ چکی ہیں:

(۱) تنقية الايمان من عقائد مبتدعة الزمان المعروف باسم المعتقد والمنتقدمع شرحه المعتمد المستندبناء نجاة الأبد(مؤلف: علامه فضل الرسول القادری البدايونی شارح امام احمد رضا خان القادری رضی الله عنهما)

(۲) حدوث الفتن وجهاداعيان السنن (مؤلف: علامه محمد احمد المصباحی)

(۳) حقيقة البريلوية المعروف باسم مرأة النجدية بجواب البريلوية (مؤلف: تاج الشريعه اختر رضا خان الازهری)

(۴) الصحابه نجوم الاهتداء (مؤلف: تاج الشريعه اختر رضا خان الازهری)

(۵) انصاف الامام (مؤلف: الشيخ محمد خالد ثابت)

اور یہ تمام مذکورہ کتابیں علماء از ہر شریف اور دیگر افراد کو تحفۃً پیش کی جا رہی ہیں تا کہ ہمارے صحیح افکار ونظریات ان کے پیش نظر رہیں ہم دعا گوں ہیں کہ مولی تعالی جماعت رضائے مصطفٰی اور ان طلبہ کا یہ جذبہ دینی اسی طرح قائم ودائم رکھے تا کہ حق کی سربلندی کے لیے ہمہ جہت کوشاں رہیں اور پورے عالم عرب میں پھیلائے گئے غلط افکار کا ازالہ کر سکیں ۔

اور یہ بھی عرض کر دوں کی اس سے پہلے مولانا جلال رضا،مولانا منظر الاسلام،مولانا گل محمد بھٹ،اور مولانا نعمان اعظمی کی تعریب کی ہوئی مندرجہ ذیل کتابیں زیور طباعت سے آراستہ ہو چکی تھیں:

(۱) القاديانيه: تعريب مولانا جلال رضا،مولانا منظرالاسلام

(۲) الفلسفة الاسلاميه:تعريب مولانا جلال رضا،مولانا گل محمد بهٹ

(۳) محمد خاتم النبيين:مولانا منظرالاسلام،مولانا نعمان اعظمی

طلبہ کی حالیہ جدید واہم پیش رفت یہ ہے کہ **جامعة أم درمان الاسلامية جمهورية السودان كلية الدراسات العليا قسم الدعوة والثقافة فرع دمشق** میں ایک منفرد وبے مثال ماسٹر کا رسالہ بعنوان" **البريلوية حقائق وعقائد** "مولانا سید رحمت اللہ قادری نے آج سے دو سال قبل لکھا تھا جس کو طلبہ ہند زیر تعلیم از ہر شریف نے اپنے جیب خاص سے طباعت کرا کے علماء از ہر شریف اور دیگر افراد میں ہدیۃً تقسیم کر رہے ہیں تا کہ ہمارے اوپر لگائے گئے خود ساختہ اور فرسودہ افتراء واتہام کا سدباب ہو سکے۔اب ہم ذیل میں اس رسالہ کے منہج کو درج کرتے ہیں۔

(۱)مقدمہ: جس میں بہت صاف ستھرے انداز میں لکھا گیا ہے کہ بریلویہ کوئی فرق نہیں ہے بلکہ وہ قدیم اہل سنت وجماعت کا ہی پیرو ہے (۲)تمہید: اس میں وہابیہ اور دیگر فرق کی نشو ونما ہندوستان میں کیسے ہوئی؟ اوران کے عقائد کیا ہیں؟ پھر علماء اہل سنت نے ان

کا کیسے رد کیا؟ ان علماء کرام کو پانچ طبقات میں تقسیم کیا گیا ہے جو کہ علامہ محمد احمد مصباحی صاحب کی کتاب "**حدوث الفتن وجهاد اعيان السنن**" سے ماخوذ ہے۔(۳) بریلوی کسے کہتے ہیں؟ باب عقائد میں ان کے افکار ونظریات کیا ہیں؟ جس کو بہت ہی مفصل انداز میں بیان کیا گیا ہے اور بتایا گیا ہے کہ ان کے افکار ونظریات وہیں ہے جو متقدمین ائمہ اہل سنت وجماعت کے ہیں۔(۴) رد بدعات ومنکرات میں بریلویوں کا اہم کردار (۵) امام احمد رضا رضی اللہ عنہ کی عبقری شخصیت اور ان کے متعلق علماء اسلام کے اقوال زریں کو یکجا کیا گیا ہے (۶) امام احمد رضا پر لکھے گئے اب تک ماجستر اور دکتورہ کے رسالوں کی فہرست ہے (۷)

خاتمہ: باحث نے اس میں ذکر کیا ہے کہ جو کچھ میں نے لکھا ہے وہ ہماری علمی بساط کے مطابق ہے لیکن اس سے بڑھ کر حقائق کا اندازہ علماء بریلویہ کی کتابوں سے ہوگا اس لیے میں عرض کرنا چاہوں گا کہ آپ ان کی کتابوں کا مطالعہ کچھ لکھنے وبولنے سے پہلے ضرور کرلیں۔ اورعنداللہ ماجور ہوں۔ اس طرح سے اس رسالہ کی ترتیب ہے جو کہ ۱۵۲ صفحات پر مشتمل ہے۔

ساتھ ہی یہ خوشخبری بھی دیتا چلوں کہ مصر میں ایک ذی وقار عالم دین عاشق سرکار اعلی حضرت ڈاکٹر محمد خالد ثابت مدظلہ العالی نے سب سے پہلے اعلی حضرت کی سوانح اور ان کی علمی تجدیدی خدمات پر مشتمل دو کتابوں کی ترتیب دی (۱) **من اقطاب الأمة في القرن العشرين** (۲) **انصاف الامام**۔ ان کو شائع کرنے کے بعد حسب استطاعت تقسیم بھی کی۔ اور اب اپنے مشہور ومعروف مکتبہ دار المقطم القاهرة مصر اور المؤسسة الواجدية دربھنگہ بہار کے مشترکہ تعاون سے امام احمد رضا رضی اللہ عنہ کی کتابوں کا سلسلہ شروع کیا ہے جو "**من تراث الامام احمد رضا**" کے نام سے موسوم ہے، جس کی تحت دو کتابیں منظر عام پر آچکی ہیں (۱) قوارع القهار فی رد علی مجسمة الفجار (۲) قهقهه شهنشاه وأن القلوب بيد المحبوب بعطاء الله۔ ان دونوں کتابوں کی تعریب وتحقیق تاج الشریعہ سیدی ومرشدی علامہ اختر رضا خان قادری ازہری مدظلہ النورانی نے فرمائی ہے۔ اور تقریبا درجنوں کتابیں طباعت کی دہلیز پر اہل خیر حضرات کے تعاون کے منتظر ہیں۔

محمد امام الدین قادری

جامعۃ الأزہر الشریف

Email: mdimamudin@yahoo.com

www.albarelwia.com